تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 5, 2021

پریس ریلیز

شفافیت اور عددنگارش کے فروغ کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ناڈ سیل کا قیام

عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی ڈیجیٹل انڈیا کی اپیل پر عمل کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک مرتبہ پھر طلبا کی ڈگریوں کو حکومت کے پورٹل یعنی ڈیجی لاکر پر دستیاب کرا کے تعلیمی اداروں میں عددنگارش کو فروغ دیا ہے۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کنٹرولر دفتر امتحانات (سی او ای) میں ایک مستقل قومی تعلیمی خزینہ (ناڈ) سیل قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ یونیورسٹی میں ناڈ سیل کی پہل کا مقصد تصدیق و توثیق کے عمل میں شفافیت اور تیزی لانا ہے۔ ناڈ سیل کا کام بی۔اے، ایم۔اے اور پی۔ایچ ڈی پروگراموں کی اسناد کو پورٹل پر اپلوڈ کرنا ہے۔

شیخ الجامعہ نے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے اور دفتر کنٹرولر آف امتحانات کی کوششوں کی ستائش کی ہے۔ انھوں نے خواہش ظاہر کی کہ جامعہ ملک کے دیگر تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل مہم میں کلیدی کردار ادا کرے۔ انھوں نے طلبا کو بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی اسناد دیکھنے کے لیے ڈیجی لاکر پورٹل پر خود کو رجسٹر کرائیں۔

پروفیسر نجمہ اختر نے بتایا کہ ناڈ سیل نے سال دو ہزار سولہ۔ سترہ اور دو ہزار سترہ۔ اٹھارہ کے بی۔اے اور ایم۔اے پروگراموں کی جملہ اسناد کو ناڈ پورٹل پر ڈال دیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے حکومت ہند کی اسکیم اکیڈمک بینک آف کریڈٹ (اے بی سی) کے لیے خود کو رجسٹر کرایا ہے جس کی حیثیت نئی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے نفاذ میں میل کے پتھر کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کو ان اعلی ترین مرکزی یونیورسٹیوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے جنھوں نے ناڈ پورٹل پر اپنے اعداد و شمار کو بروقت شائع کیا ہے۔

نوڈل آفیسر اور ان کی ٹیم خلوص و تندہی سے کام کر رہی ہے اور اس بات کا یقین دلایا ہے کہ طلبا کی دیگر اسناد ڈیجی لاکر پر جلد از جلد شائع کر دی جائیں گی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی